

عصر حاضر کے مسائل اور اسلام میں  
موجود ان کے حل کے متعلق تحریر کرید

ابتداءً

اللہ تعالیٰ نے اسلام کو قیامت تک آنے والے  
تمام انسانوں کے لیے ہدایت کی راہ بنایا ہے۔ موجودہ دور میں  
انسان اپنی تمام تر مادی زندگی کے باوجود روحانی و اخلاقی سطح پر  
شدید تنزلی کا شکار ہے۔ اس بیماری نے انسان کو ہر طرف سے  
اس شدت سے گھیر لیا ہے کہ وہ بر نعمت کے بیوتے ہوئے خود کو طوفان  
نوح میں محسوس کرتا ہے۔ اس دور میں اشتراکیت اور سرمایہ داری  
جسے کپٹلزموں نے انسانیت کی اس بے قدراری کو دور کرنے کی  
کوشش کی ہے مگر یہ کوئی اس راہ سے حال یا توہمی لوٹا ہے۔ کامیابی  
و کامرانی کے مالک خداوند تعالیٰ نے قدان پاک میں ارشاد فرمایا ہے

اور دین تو اللہ کے نزدیک اسلام

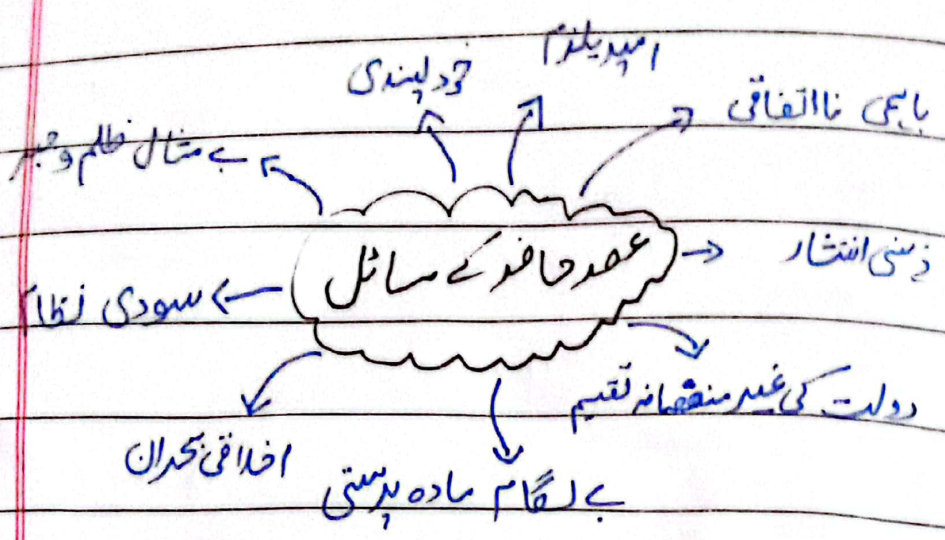
ہی ہے اور جو کوئی اس کے علاوہ کوئی

اور راہ تلاش کرے گا تو وہ اس

سے برگزیدہ قبول نہیں کیا جائے گا (القدان)

آج انسانیت جن مسائل سے بھرپور ہنسا ہے ان میں سے چند

ایک مندرجہ ذیل ہیں۔



### انسانوں کی بایبی نا اتفاقی

آج انسان بات بات پر تقسیم ہے

اجتماعی و انفرادی پر سطح پر دلوں میں کدورتیں ہیں اور اللہ کے بنائے ہوئے انسان نفرت کی آگ میں ڈوبے ہیں۔ موجودہ روس یوکرین جنگ، مشرق وسطیٰ میں ہے اسی اور سماجی عقوبت کی عظیم جنگیں سب اسی نا اتفاقی کی مثالیں ہیں۔

اسلام کا محبت و اتفاق کا پیغام

اسی بایبی انتشار کے دور میں

اسلام انسانوں کو محبت و اتفاق سے رہنے کا حکم دیتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ (النذران)

ایسے میں محبت و اتفاق کی راہ جو کہ اللہ

کی راہ ہے وہی انسانوں کو اسی بتائی ہے بچا سکتی ہے۔

< عصر حاضر میں خود پسندی کا طوفان

عصر حاضر میں خود پسندی کا طوفان

بہتیزی سگر ہداں ہے۔ سوشل میڈیا اور نام نہاد اداکاروں نے  
اس برائی کو فروغ دینے میں اہم کردار نبایا ہے۔ ایسے میں ہر شخص  
خود کو بلند تر اور خاص تر سمجھتا ہے۔ ایسے میں اس سے کا حل  
صرف اسلام ہی پیدا کرتا ہے

اسلام کا پیغام

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا

ہیں

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو انہ تو مرد  
ایک دوسرے کا مذاق اڑائیں۔ یہو سکتا  
ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں  
ایک دوسرے کا مذاق اڑائیں ممکن ہے کہ  
وہ ان سے بہتر ہوں (القرآن)

اسی طرح نبیؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے

موقع پر ارشاد فرمایا

اے لوگو! تم سب آدم کی اولاد ہو  
آدمؑ سے پیدا کیے گئے۔ نہ کسی عربی  
کو کسی عجمی پر اور نہ کسی عجمی کو عربی پر  
اسی طرح نہ گورے کو کالے پر اور  
کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل ہے  
مگر تقویٰ کے سبب

اسلام نے جگہ جگہ خود پسندی کے بت کو توڑا ہے اور انسانوں کو تقویٰ اور بہادری کا سبق دیا ہے۔

← بے مثال ظلم و جبر

موجودہ دور میں ترقی نے ظلم و ستم کی بے مثال داستانیں رقم کی ہیں چاہے وہ عظیم جنگوں کے درمیان یورپ ہو بعد میں ویتنام، مشرق وسطیٰ یا افغانستان ہو۔ بیزاروں لاکھوں انسان لقمہ اجل بن گئے لیکن حرم خون نہ مٹی۔

اسلام کا حکم

ایسے ہیں اسلام کا حکم خدا ان میں بڑا واضح ہے

حس نے کسی ایک انسان کو قتل کیا تو  
گو یا اس نے، پوری انسانیت کو قتل کیا اور  
حس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی  
تو گو یا اس نے تمام انسانوں کی جان  
بچائی (القدران)

اسی طرح ایک حدیث میں نبی ﷺ نے ایک مسلمان کے خون کو کعبہ سے افضل اقدار دیا لہذا اسلام نے بیت سے انسانوں کا قتل تو ایک طرف بلکہ ایک انسان کے قتل کو ہی انتہائی قابل مذمت جانا ہے۔

< دولت و وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم

۶ ج کے جدید معاشی نظام کا

تقریب ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں سمٹ گئی ہے اور خلق خدا  
بنیادی سہولتوں کو تہس نہلی ہے۔ سودی نظام نے انسانیت کو

چوس لیا ہے۔

اسلام کا پیغام انصاف

اسلام و وسائل کی منصفانہ تقسیم

پر انتہائی زور دیا۔ شاہ ولی اللہؒ نے وسائل کی منصفانہ تقسیم  
کو معاشرتی عدل کا جزو اقرار دیا۔

اہل سود کی اللہ نے اس طرح مذمت کی ہے

تو جو لوگ سود کھاتے ہیں اللہ

اور ان کے رسول کا ان کے خلاف

علان جنگ ہے

اسی طرح رسولؐ نے مزدور کو اس کا جائز حق اس کا پسینہ

خشک ہونے سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسلام اقتصاد

کے پیر و پیلو میں انصاف کا حکم دیتا ہے

< مادہ پرستی اور اخلاقی بحران

انسانیت کی تزیل کی حد ہے کہ وہ

مادہ کی پرستش ہے اتنا ہی ہے جیسا کہ اللہ نے فرمایا

بلاشبہ ہم نے انسان کو بہترین ساخت

میں پیدا کیا پھر اس کو بد سے بدتر

## حالت میں لوٹا دیا (القدران)

یہ وہ دور ہے جہاں اصل اہمیت مادے کو دینی ہے  
اور انسان کو فقط محکم کی حیثیت حاصل ہو گئی ہے اخلاق  
اور اخلاص فقط نایاب ہیں  
سادیت پرستی کی مذمت

علاقہ اقبال نے اس نظام بے مروت کو تنقید کا

لہجہ بناتے ہوئے کہا تھا

تمہاری تمہید اپنے خنجر سے آپ ہی خود کشی کرے گی  
شاخ نازک ہے بنے جو آشیانہ وہ ناپائیدار ہی ہو گا  
رسول ص نے اس کو سیر برائی کی جڑ اقدار دیا  
بلاشبہ دنیا کی محنت پر برائی

کی جڑ ہے (الحديث)

اسی لیے اسلام اپنے سامنے والوں کو حکم دیتا ہے کہ  
وہ حقیقی تعلق اپنے رب سے جوڑیں اور اسی سے جذباتی امید  
رکھیں۔

## احتشامیہ

اس دور میں جب انسان شدید مسائل میں گمراہ ہے  
اس کی زندگی کو معنی اور مقصد صرف اسلام کی عطا کرتا ہے۔ صرف  
اسلام ہی کے پاس اس کے مسائل کا حل موجود ہے۔ ایسے  
میں جدید اور ترقی یافتہ ترین ممالک میں لوگوں کا حقوق درجوع  
اسلام کی طرف چلے آنا اس کی درخشندہ مثال ہے اور اس

بارت کا صند بولتا ثبوت ہے کہ صرف اسلام ہی انسانیت کے  
سائل کا حل رکھتا ہے۔